السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مٹی ،تانبہ، پیتل وغیرہ کے برتن کو پیشاب یا پائخانہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے۔ کیا دھونے مانجنے سے پاک ہوجاتا ہے۔ اگر نیچے نجاست لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے اور درمیان لگ جائے تو کیا حکم ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تانبہ، پیتل کا برتن دھونے مانجنے سے پاک ہوجاتا ہے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ صرف مٹی کے برتن میں بعض شبہ کرتے ہیں۔ جب شراب کی حرمت اتری تو شراب کے مٹکے (گوں) پھوڑے گئے۔ اس سے بعض کا خیال ہے کہ کچے برتن کو نجاست لگ جائے تو پھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ شراب کی طرح پلیدی بھی اندر سرایت کرجاتی ہے۔ مگر یہ خیال کمزور ہے۔ کیونکہ شراب کے مٹکوں کا پھوڑنا ایسا ہی ہے جیسے شراب کے سرکہ بنانے کی اجازت نہیں۔ بلکہ بہادی گئی۔ یعنی اس سے مقصود شراب کی شدت حرمت کا اظہار تھا۔

رہا پلیدی کی سرایت کا شبہ۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ دھو کر اچھی طرح دھوپ میں خشک کرلیا جائے۔ تو اس سے اثر جاتا رہتا ہے۔ نیز ایسے مواقع پر شریعت میں تنگی نہیں۔ جیسے کپڑے سے حیض وغیرہ کا داغ نہ اترے تو معاف ہے۔ چنانچہ کتب حدیث میں موجود ہے اسی طرح بدن میں مسامات کے رستے پلیدی سرایت کرجاتی ہے مگر شرع نے صرف دھونے سے طہارت کا حکم لگا دیا ہے۔ اور زمین نجس ہوجائے تو اس پر صرف پانی کا بہا دینا ہی کافی ہے۔ اکھاڑنے کا حکم نہیں۔ پس مٹی کے برتن میں بھی تنگی نہ ہونی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الطہارت، پانی کا بیان، ج1ص241

محدث فتویٰ